SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

March 7, 2018

For immediate release

سینیٹ نے کارپوریٹ بحالی کاروبار بِل ۲۰۱۸ ، قومی اسمبلی کی ترمیم شدہ شکل میں پاس کرلیا

اسلام آباد، ۷ مارچ: سینیٹ نے بحالی کاروبار بل ۲۰۱۸ کی منظوری دے دی۔ بِل وزیرِ مملکت خزانہ و محصولات رانا محمد افضل خان کی جانب سے پارلیمانی اُمور کے وزیر شیخ آفتاب احمد نے پیش کیا۔ یاد رہے کہ مذکورہ بِل ۲۰۱۷ میں سینیٹ آف پاکستان میں متعارف کروایا گیا جس کی ایوانِ بالا نے ستمبر ۲۰۱۷ میں منظوری دی۔ بعدازاں قومی اسمبلی میں پیش کیا گیا جہاں جنوری ۲۰۱۸ میں مذکورہ بِل کی متعدد ترامیم کے ساتھ منظوری دی گئی۔ قواعد کے مطابق قومی اسمبلی کی جانب سے بِل میں ترامیم کئے جانے کے بعد مذکورہ قانون سازی کی ایوانِ بالا سے دوبارہ منظوری لی جانی ضروری ہوتی ہے۔ قومی اسمبلی کی جانب سے ترمیم شدہ شکل میں بل مذکورہ سینیٹ میں ۱۵ فروری ۲۰۱۸ کو دوبارہ متعارف کروایا گیا جسے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محصولات، اقتصادی امور اور انسدادِ منشیات کے بھجوادیا گیا۔ کمیٹی نے مذکورہ بِل کی قومی اسمبلی سے ترمیم شدہ شکل میں منظوری دے دی جس کے بعد سینیٹ نے بھی بِل منظور کرلیا۔ دباؤ کے شکار کاروباری اداروں کی بحالی کے بِل کا شدت سے انتظار کیا جارہا تھا۔

دباؤ کی شکار کمپنیوں کی بحالی کا موجودہ ادارہ جاتی اور قانونی طریقِ کار پیچیدہ اور وقت طلب تھا۔ لہٰذا ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ایک جامع قانونی فریم ورک تشکیل دیا جائے جس سے ملک میں دباؤ کی شکار کمپنیوں اور کاروباروں کی بحالی میں مدد ملے۔

بحالی کاروبار بل ۲۰۱۸ میں دباؤ کی شکار کمپنیوں کی بحالی کے طریقِ کار کی صراحت کی گئی ہے۔ کاروباری شعبہ کی دیرپا ترقی کے لئے اس طرح کے قانونی طریقِ کار کی اشد ضرورت تھی۔ مذکورہ بل کے چیدہ چیدہ خواص درج ذیل ہیں۔

(ایک) دباؤ کی شکار کمپنیوں کے لئے عدالتِ عالیہ کی تخصیص

(دو) قرض داروں کی بابت بحالی کا وسیع تر منصوبہ

((تین) منظور شدہ قرض دہندگان اور قرض خواہان ثالثی کے لئے درخواست دائر کر سکتے ہیں

(چار) عدالت کے مقرر کردہ واحد یا مشترک ماہرینِ مقدوریتِ قرض کا تقرر

(پانچ) پٹیشنر کی جانب سے ثالثی کے حکم کا نوٹس تمام متعلقہ فریقین کو بھجوایا جائے گا۔

(چھ) قرض داروں کے منصرمین کا تقرر اور ان کی ذمہ داریاں

(سات) بحالی کا منصوبہ عدالت میں جمع کروایا جائے گا

(آٹھ) قرض دار کے معاملات کا سٹیٹمنٹ بھی عدالت میں جمع کروایا جائے گا

(نو) بحالی کے منصوبہ کی توثیق اور اس پر عملدرآمد

(دس) عدالت سے مقدمہ کی برخاستگی

مذکورہ بالا بِل قانون سازی کے اس منصوبہ کا حصہ ہے جس کا مقصد بیمار کاروباری اور صنعتی اداروں کی بحالی اور تعمیرِ نو ہے۔ اس سلسلے میں قانون سازی کا پہلا حصہ کارپوریٹ ری سٹرکچرنگ ایکٹ ۲۰۱۶ کی شکل میں جولائی ۲۰۱۶ سے نافذ کیا جا چکا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005